الحاد اور اسلام

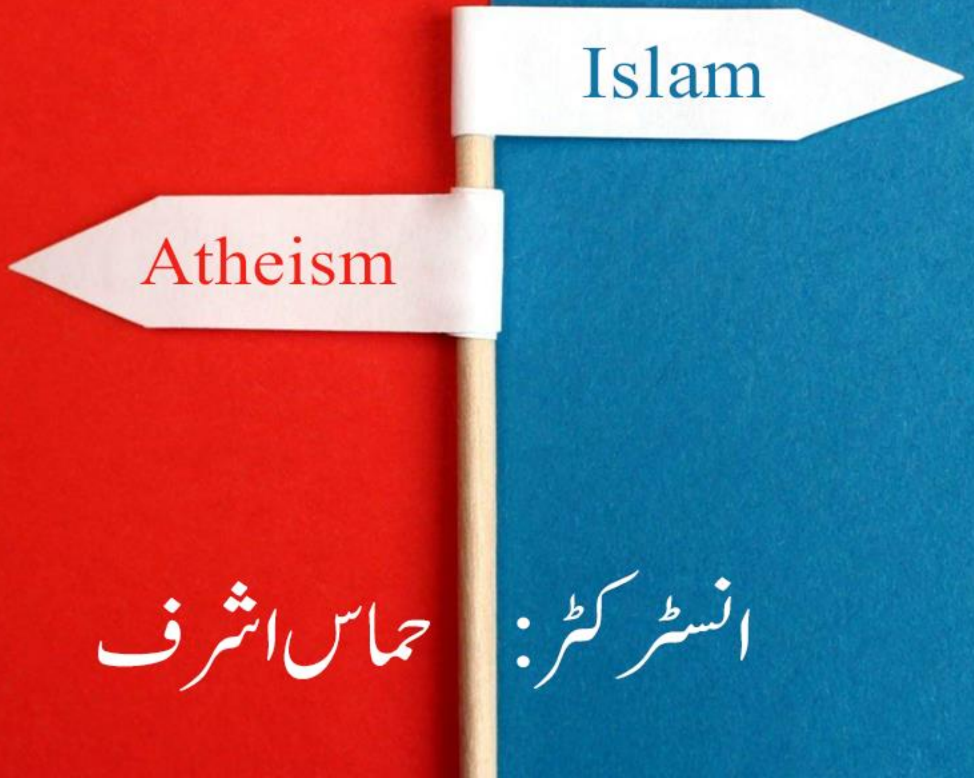

انسٹرکٹر: حماس اشرف

اسلام، نظریۂ ارتقاء اور ڈیزم

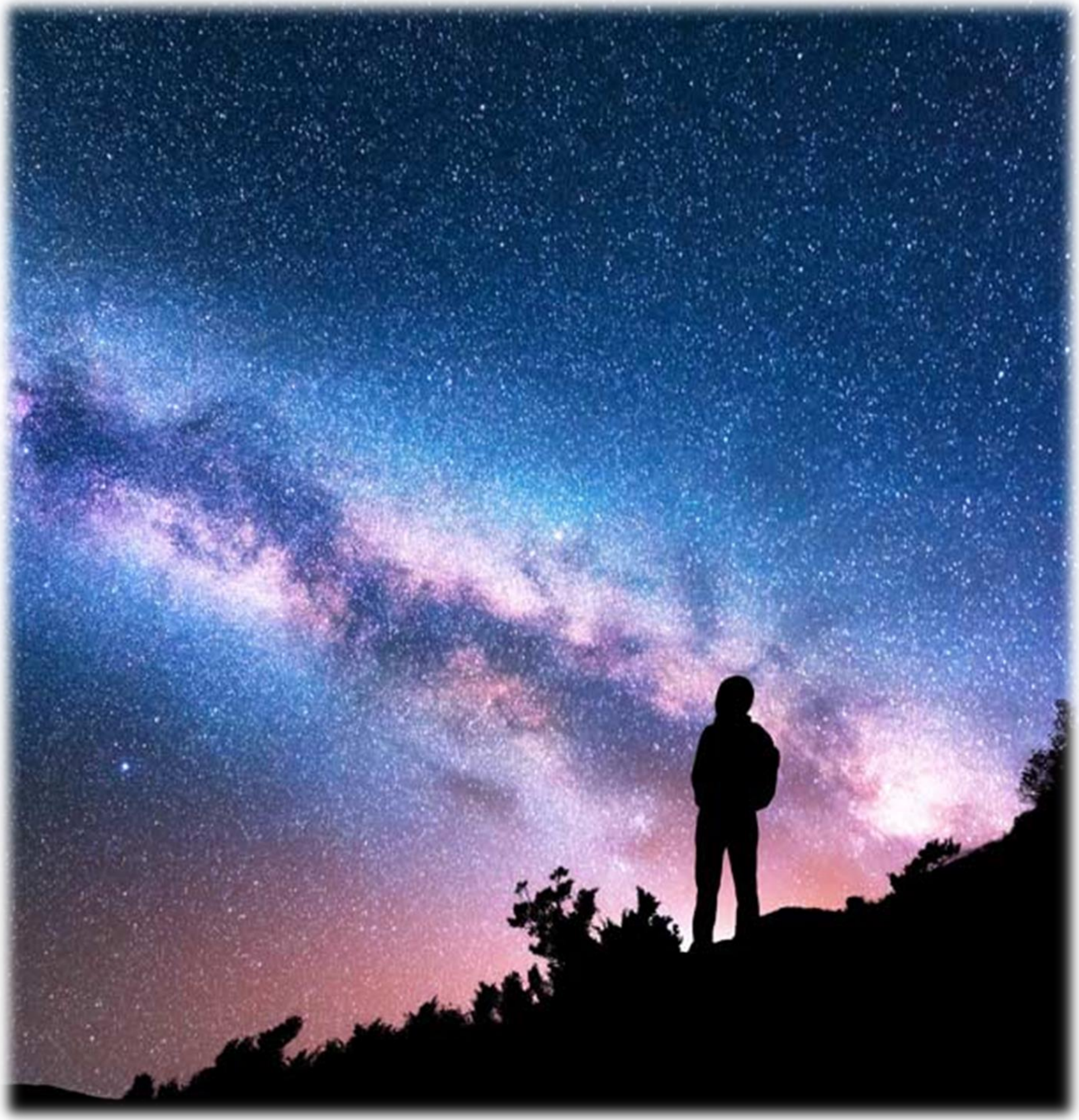

ارتقاءاورزندگی کی ابتدا

- یہ مسئلہ(evolution)ان لوگوں سے پیدا ہوا ہے جو سائنس کو علم کے معروضی(objective) ذریعہ کے طورپر دیکھتے ہیں۔
- فلسفیوں کے درمیان انواع(species) کے ارتقاء کی تفہیم ہمیشہ کسی نہ کسی شکل میں موجودرہی
- ارسطونے بھی کچھ ایسی ہی بات کی طرف اشارہ کیا تھا
- لیکن یہ کبھی پختہ نہیں ہوا بلکہ یہ معروف نہیں تھا (فلسفیوں کے پاس ایک خیال(idea) تھا لیکن طریقہ کارمعلوم نہیں تھا)
- زندگی کا درختTree of life (ہر چیز کی ایک ہی اصل تھی درخت کی طرح ایک ہی ذریعہ سے تنااورایک دوسرے سے جڑا ہوا ہے) وجود کا عظیم سلسلہGreat Chain of being (ارتقاءکا پرانا خیال) زندگی کے درخت کی طرح منتقلی اورشکلوں کی تبدیلی کے بجائے ترتیب اور مراحل/ درجہ بندی کے معنی میں پیش کیا گیا

ارتقاءاور زندگی کی ابتدا

- پھر ۱۸۵۷ میں چارلز ڈارون کی کتاب "On the Origin of Species" آئی
- ڈارون کے ارتقاء کے تین اہم طریقہ کار:

1. عالمگیر مشترکہ نسب Universal common ancestry
2. قدرتی انتخاب (سب سے موزوں کی بقا) - اپناتا ہے Natural Selection (survival of the fittest)- Adapts
3. فوسل ریکارڈز کی مشترکیت (ہومولوجی) Commonality of Fossil records (homology)

ارتقاءاورزندگی کی ابتدا

- رچرڈ ڈاکنز نے اپنی کتاب "A Devil's Chaplain: Reflections on Hope, Lies, Science, and Love" کہا:

"ڈارون بیسویں صدی کے آخرمیں کامیاب ہو سکتا ہے،لیکن ہمیں اس امکان کو تسلیم کرنا چاہیے کہ نئے حقائق سامنے آسکتے ہیں جواکیسویں صدی کے ہمارے جانشینوں کو ڈارون ازم کو ترک کرنے یااس میں ترمیم (ایسی ترمیم جس سےاس کو پہچاننا مشکل ہوجائے) کرنے پر مجبور کر دیں گے۔"

- سائنس کو ایک دھچکا لگا جب ایسے ارتقائی نظریات سامنے آئے جوڈارونزم کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتے
- ارتقائی نظریات جوڈارونزم کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتے تھےان سے آپٹ آؤٹ(opt out) کر دیا گیا (جیسے لامارکزمLamarckism)
- لندن کی رائل سوسائٹی نے ۲۰۱٦ میں ارتقاءپر ایک کانفرنس کاانعقادکیاجس میں ڈارون کے ماڈل کے طریقہ کار پر سوال کیا گیا۔
- جیسے کہ: فوسل ریکارڈ کا درخت جینیاتی درخت سے مختلف ہے۔(Website: https://www.thethirdwayofevolution.com/)

ارتقاءاورزندگی کی ابتدا

Quantamagazine

EVOLUTION

Scientists Seek to Update Evolution

By CARL ZIMMER

November 22, 2016

Recent discoveries have led some researchers to argue that the moder evolutionary synthesis needs to be amended.

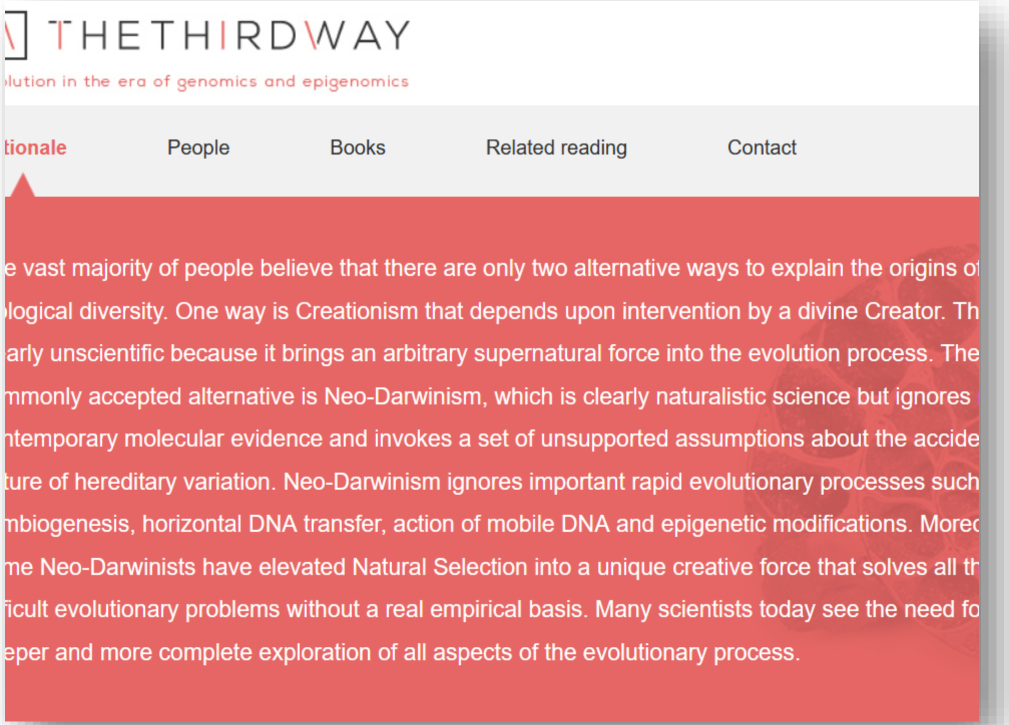

THETHIRDWAY

lution in the era of genomics and epigenomics

tionale People Books Related reading Contact

e vast majority of people believe that there are only two alternative ways to explain the origins o logical diversity. One way is Creationism that depends upon intervention by a divine Creator. Th arly unscientific because it brings an arbitrary supernatural force into the evolution process. The mmonly accepted alternative is Neo-Darwinism, which is clearly naturalistic science but ignores ntemporary molecular evidence and invokes a set of unsupported assumptions about the accide ture of hereditary variation. Neo-Darwinism ignores important rapid evolutionary processes such mbiogenesis, horizontal DNA transfer, action of mobile DNA and epigenetic modifications. Moreo me Neo-Darwinists have elevated Natural Selection into a unique creative force that solves all th ficult evolutionary problems without a real empirical basis. Many scientists today see the need fo eper and more complete exploration of all aspects of the evolutionary process.

ارتقاءاورزندگی کی ابتدا

- ایک سوال ابھی باقی ہے؟یہ سب کیسے شروع ہوا؟
- ان کا کہنا ہے پہلی زندگی سمندروں میں ایک خلیے(cell) کے طورپر پیدا ہوئی اورپھراس کے بعد یہ کئی جانداروں میں بن گئی
- زندگی کا ایک ہی درخت یا بہت سے؟Single Tree of life or many?
- غیر زندہ سے زندگی؟(لوئس پاسچر کا مشہور تجربہ)Life from non-life?
- بہت سے لوگوں نے کہا کہ اب ہم جانتے ہیں کہ انسان کیسے وجود میں آیاتواب مذہبی وضاحت کی ضرورت نہیں رہی
- ہم کہتے ہیں کہ یہ بات مذہب کی غلط فہمی پر مبنی ہے

ارتقاءاورزندگی کی ابتدا

- قطع نظراس کے کہ زندگی کی ابتداارتقاءکے تسلسل/ جانشینی سے ہوئی ہے یا ایک ساتھ (sequence/succession of evolution or at once)
- یہ اس حقیقت کو تبدیل نہیں کرتا ہے کہ ہر چیز خالق کے زیرانتظام ہےاور یہ کہ اس کی ایک بنیادی اصل ہے
- پہلی زندگی کا مسئلہ یااس کی پیچیدگی اب بھی حل نہیں ہوئی ہے
- وہ خود کو نقل کرنے والے مالیکیول(self replicating molecule) کاوجودفرض کرتے ہیں (ثبوت کہاں ہے؟)

ارتقاءاور زندگی کی ابتدا

- حیاتیات کا مرغی اور انڈے کا مسئلہ (جسے آر این اے ورلڈ مفروضہ(RNA world hypothesis) اور اس کے اعتراضات کہتے ہیں)
- پین سپرمیا(panspermia) کا مسئلہ (زندگی خلا سے آئی)
- زیادہ سے زیادہ نکتہ جو وہ لوگوں کے تصور کو بدل سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ یا تو خدا نے زندگی کو انفرادی طور پر/فرداً فرداً تخلیق کیا یا دوسری زندگی کی شکلوں کے ذریعے یکے بعد دیگرے

ڈیزم کا تعارف

- ۱۶ویں صدی میں متعارف کرایا گیا۔
- پہلی بار مناسب طریقے سے انتھونی کولنز کے ذریعہ بیان کیا گیا اور والٹیئر (۱۶۹۴-۱۷۷۸) کے ذریعہ پختہ کیا گیا
- ان کے چند عقائد:
- واچ میکر تھیوری (خدا نے ایک خودکار دنیا بنائی اور اسے چھوڑ دیا خودکار گھڑی کی طرح)
- خالق کا انکار نہیں کر سکتے (اگر تصویر ہے تو مصور ہونا چاہیے)
- لیکن مسیحی خدا کو قبول نہیں کر سکتے (بیان میں تضادات اور مسائل ہیں)
- ہنری بولنگ بروک (۱۶۷۸-۱۷۵۱) نے تین اہم اصول وضع کیے

ڈیزم کے اصول

- خدا کے پاس طاقت اور صلاحیت ہے لیکن وہ اخلاقی صفات سے عاری ہے (انسانوں کی طرح تقدس، انصاف یا اچھائی اور برائی کا کوئی تصور نہیں ہے، بلکہ خدا کو انسان جیسی اخلاقی خصوصیات دینا توہین ہے)
- خدا کی انسانوں کے ساتھ / انسانوں میں کوئی مداخلت نہیں ہے (ہے بھی تو زیادہ سے زیادہ اجتماعی مداخلت ہے لیکن انفرادی/ذاتی نہیں)
- انسان کی کوئی روح نہ جزا و سزا کا کوئی تصور خواہ وہ مفید ہو

جوابات کیا ہیں؟

- زندگی اور جانداروں کی خدمت کرتا ہے۔
- اینتھروپائیڈ اصول (ہر ایٹم اور ہر کیمیکل کو اس توازن کی طرف ہدایت کی جاتی ہے کہ یہ زندگی کو سہارا دیتا ہے جو اگر تھوڑا سا بھی الگ ہوتا تو اس کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں ہو سکتا تھا۔
- کاسمولوجیکل مستقل (Cosmological Constant): شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ طبیعیات (physics) کے مستقل (constants) کو اس حد تک ٹھیک کیا گیا ہے جس کا حصول انسانی انجینئرنگ کے لیے بھی ناممکن ہے، نا کہ کسی بے ترتیب واقعے سے ہونا۔ ایسی ہی ایک مثال Cosmological Constant ہے۔ نوبل انعام یافتہ اور طبیعیات کے پروفیسر سٹیون وینبرگ نے کاسمولوجیکل کانسٹینٹ کے حوالے سے درج ذیل حساب لگایا:

جوابات کیا ہیں؟

"ایسا لگتا ہے کہ ایک مستقل کو ناقابل یقین حد تک ٹھیک کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔کسی بھی قسم کی زندگی کے وجود کے لیے ویکیوم انرجی میں مختلف شراکتوں کے درمیان منسوخی کی ضرورت ہوتی ہے،جو تقریباً ۱۲۰ اعشاریہ مقامات(120 decimal places) تک درست ہے۔اگر یہ نہ ہو: "کائنات یا تو زندگی کے پیدا ہونے سے پہلے ہی پھیلنے اور سکڑنے کے مکمل چکر سے گزرے گی،یا اتنی تیزی سے پھیلے گی کہ کوئی کہکشائیں یا ستارے نہیں بن سکتے۔"

(Ref: Life in the Universe, Scientific American, October 1994, p. 49.)

- اس سے یہ جواب نہیں ملتا کہ خدا نے یہ کام کیا ہی کیوں؟
- دنیا عدل وانصاف کے بغیر ہے اور اس کے علاوہ کچھ معنی نہیں رکھتا خاص طور پر اگر اس نے اخلاقی اصول بنائے

کیا خدا فطرت/قدرت کا دوسرا نام ہے؟

- یاد کیجیے وہ چار چیزیں جو ہم نے گزشتہ ماڈیولز میں پڑھی تھیں:
- حکمت (تخلیق میں حکمت ہے، یہ بے مقصد نہیں ہے۔ دو چیزیں اس کی گواہی دیتی ہیں 1. شعور 2. وجود)
- فطرت/قدرت [تخلیق میں ہر چیز اس بات کا ثبوت دیتی ہے کہ یہ ایک مسلسل رہنمائی کے عمل سے گزرتی ہے (مثلاً تتلی)]
- ربوبیت (lordship) (ثبوت یہ ہے کہ ہماری جسمانی ضروریات اور صحت بیرونی چیزوں سے متاثر ہو رہی ہیں اور ان کو پورا کیا جا رہا ہے)
- رحمت (ہر مخلوق زندہ رہنے کے لیے لڑتی ہے اور زندگی کو پسند کرتی ہے)

ذہنی خرابیاں خدا پر یقین کو محدود کرتی ہیں

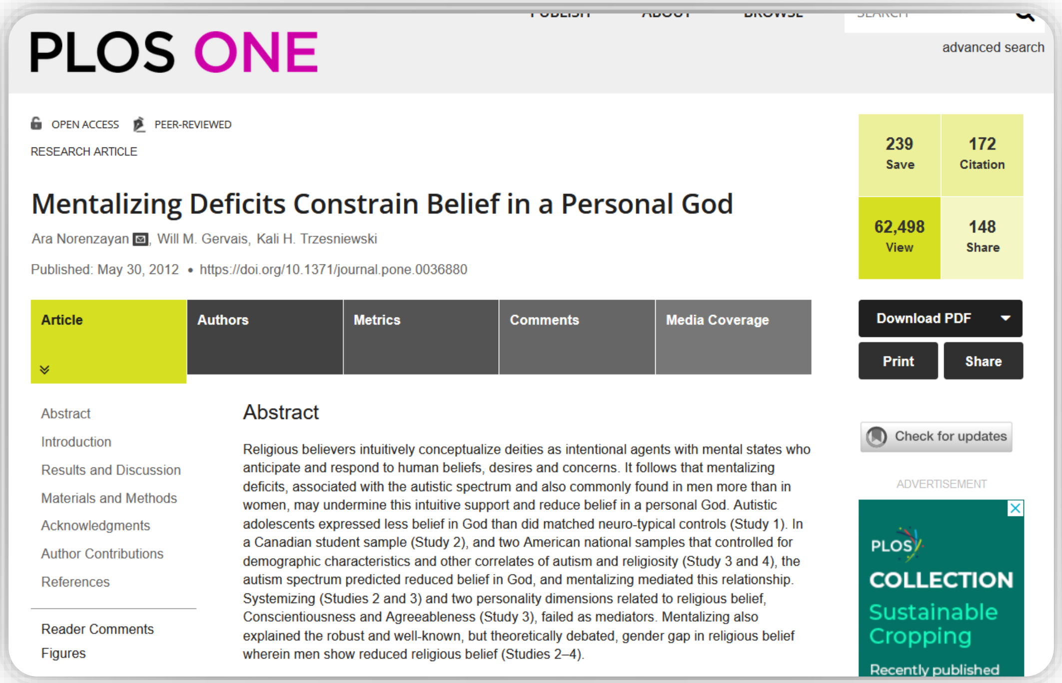
PLOS ONE

advanced search

OPEN ACCESS PEER-REVIEWED

RESEARCH ARTICLE

239 Save | 172 Citation | 62,498 View | 148 Share

Mentalizing Deficits Constrain Belief in a Personal God

Ara Norenzayan, Will M. Gervais, Kali H. Trzesniewski

Published: May 30, 2012 • https://doi.org/10.1371/journal.pone.0036880

Article | Authors | Metrics | Comments | Media Coverage

Download PDF | Print | Share

Abstract
Introduction
Results and Discussion
Materials and Methods
Acknowledgments
Author Contributions
References
Reader Comments
Figures

Abstract

Religious believers intuitively conceptualize deities as intentional agents with mental states who anticipate and respond to human beliefs, desires and concerns. It follows that mentalizing deficits, associated with the autistic spectrum and also commonly found in men more than in women, may undermine this intuitive support and reduce belief in a personal God. Autistic adolescents expressed less belief in God than did matched neuro-typical controls (Study 1). In a Canadian student sample (Study 2), and two American national samples that controlled for demographic characteristics and other correlates of autism and religiosity (Study 3 and 4), the autism spectrum predicted reduced belief in God, and mentalizing mediated this relationship. Systemizing (Studies 2 and 3) and two personality dimensions related to religious belief, Conscientiousness and Agreeableness (Study 3), failed as mediators. Mentalizing also explained the robust and well-known, but theoretically debated, gender gap in religious belief wherein men show reduced religious belief (Studies 2–4).

Check for updates

ADVERTISEMENT

PLOS COLLECTION Sustainable Cropping Recently published

Ref: https://journals.plos.org/plosone/article?id=10.1371/journal.pone.0036880